# PRESS RELEASE

For immediate release
May 18, 2023

## SECP organizes financial reporting workshop

ISLAMABAD, May 18: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) held a capacity building workshop for journalists at its Head Office today, apprising them about SECP's efforts on promoting Islamic finance and encouraging innovation within its regulatory domain. The session was attended by leading journalists from print and electronic media.

Ms. Musarat Jabeen, Executive Director and Spokesperson of the SECP, while welcoming the participants informed them about various reforms initiated by the SECP in its efforts to facilitate financial inclusion and market expansion, with the objective to improve the business climate in Pakistan.

Mr. Tariq Naseem, Head of Islamic Finance Department at SECP, gave an overview of Islamic Finance, its basic principles, and informed the participants about SECP's efforts in developing local Islamic financial ecosystem. He also highlighted salient features of the recent diagnostic report on Islamic finance published by SECP, which has identified various impediments in the growth of Islamic Finance and policy recommendations needed for its development in the country.

SECP Director Amina Aziz informed the attendees of SECP's Regulatory Sandbox initiative, which allows for live testing of new products, services, or business models not covered under existing laws. This program, launched in 2020, is now entering its fourth cohort, inviting applications covering both Islamic financing and conventional financing, with preference given to Shariah-compliant digital finance models. Potential areas include crowdsourcing, liquidity management, nano-finance, small ticket savings, sukuk fractionalization, and any new takaful model or digital intermediation in regulated Islamic financial services.

## ایس ای سی پی میں اسلامک فنانس سیکٹر اور ریگولیٹری سینڈ باکس پر مالیاتی رپورٹنگ ورکشاپ کا انعقاد کیا

اسلام آباد، 18 مئی: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے اسلامی مالیاتی شعبے میں جاری اصلاحات سے آگہی فراہم کرنے اور ایس ای سی پی کے ریگولیٹری سینڈ باکس کے چوتھے مرحلے میں ترجیحی موضوعات کے بارے ورکشاپ منعقد کی۔

ورکشاپ میں پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے صحافیوں نے شرکت کی۔ ایس ای سی پی کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر مسرت جبین نے کہا کہ ایس ای سی پی کی اصلاحات کا مقصد کاروباری رسائی، مارکیٹ کی توسیع اور مالیاتی شمولیت کو بہتر بنانا ہے۔

ایس ای سی پی کے ایڈیشنل ڈائریکٹر طارق نسیم نے اسلامک فنانسنگ کے حوالے سے ایس ای سی پی کے مینڈیٹ، ریگولیٹڈ سیکٹرز میں اسلامک فنانس کی ترویج اور ترقی، شریعت کے مطابق سیکیورٹیز/ کمپنیوں کی منظوری، شریعہ ایڈوائزرز کی رجسٹریشن میں اضافے کے اقدامات پر بریفنگ دی۔ انہوں نے شرکا کو ایس ای سی پی کی اسلامک فنانس پر تشخیصی رپورٹ کے اہم نکات اور سفارشات بارے میں آگاہ کیا۔ انہوں نے نان بینک مالیاتی شعبے میں اسلامی مالیات کے اہم مسائل اور چیلنجز کی بھی نشاندہی کی۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان میں اسلامی مالیات کے فروغ کے لیے ایک جامع ایکشن پلان بھی بنایا گیا ہے۔

ایس ای سی پی کی ڈائریکٹر آمنہ عزیز نے شرکاء کو ایس ای سی پی کے ریگولیٹری سینڈ باکس کے بارے میں آگاہ کیا جو کہ نئی مصنوعات، خدمات یا جدید کاروباری ماڈلز کو محدود بنیادوں پر لائیو ٹیسٹ کرنے کی اجازت دیتا ہے، تاکہ ان کی مارکیٹ میں آگے بڑھنے کے لیے مناسب ریگولیٹری فریم ورک کا تعین کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ کمپنیاں کے علاوہ غیر رجسٹرڈ شدہ اسٹارٹ اپس، یا بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ کمپنیاں بھی ایس ای سی پی کے ریگولیٹری سینڈ باکس میں درخواست دہندگان ہو سکتی ہیں۔ انہوں نے شرکاء کو بتایا کہ ایس ای سی پی نے آنے والے ریگولیٹری سینڈ باکس کے چوتھے گروپ کو اسلامی فنانسنگ اور روایتی فنانسنگ کے حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ اسلامی فنانسنگ میں شریعہ کے مطابق ڈیجیٹل فنانس ماڈلز کو ترجیح دی جائے گی جیسے کراؤڈ سورسنگ، لیکویڈیٹی مینجمنٹ، نینو فنانس وغیرہ، اور سکوک فریکشنلائزیشن، نیا تکافل ماڈل یا ریگولیٹڈ اسلامی مالیاتی خدمات میں ڈیجیٹل انٹرمیڈیشن شامل ہیں۔ روایتی فنانس سیگمنٹ میں روبو ایڈوائزری، اے آئی بیسڈ آٹو میٹڈ فنڈ مینجمنٹ، اثاثہ فریکشنلائزیشن اور سنگل ونڈو قرض دینے والے پلیٹ فارم سے متعلق آئیڈیاز کو ترجیح دی جائے گی۔